تینتیسویں دعا

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاقْضِ لِیْ بِالْخِیَرَۃِ وَ اَلْھِمْنَا مَعْرِفَۃَ الْاِخْتِیَارِ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ ذَرِیْعَۃً اِلَی الرِّضَا بِمَا قَضَیْتَ لَنَا وَ التَّسْلِیْمِ لِمَا حَکَمْتَ فَاَزِحْ عَنَّا رَیْبَ الْاِرْتِیَابِ وَ اَیِّدْنَا بِیَقِیْنِ الْمُخْلِصِیْنَ وَ لَاتَسُمْنَا عَجْزَ الْمَعْرِفَۃِ عَمَّا تَخَیَّرْتَ فَنَغْمِطَ قَدْرَکَ وَ نَکْرَہَ مَوْضِعَ رِضَاکَ وَ نَجْنَحَ اِلَی الَّتِیْ ھِیَ اَبْعَدُ مِنْ حُسْنِ الْعَاقِبَۃِ وَ اَقْرَبُ اِلٰی ضِدِّ الْعَافِیَۃِ حَبِّبْ اِلَیْنَا مَا نَکْرَہُ مِنْ قَضَآئِکَ وَ سَھِّلْ عَلَیْنَا مَآ نَسْتَصْعِبُ مِنْ حُکْمِکَ وَ اَلْھِمْنَا الْاِنْقِیَادَ لِمَا اَوْرَدْتَ عَلَیْنَا مِنْ مَشِیَّتِکَ حَتّٰی لَانُحِبَّ تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَاتَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَ لَانَکْرَہَ مَآ اَحْبَبْتَ وَ لَانَتَخَیَّرَ مَا کَرِھْتَ وَاخْتِمْ لَنَا بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْمَدُ عَاقِبَۃً وَ اَکْرَمُ مَصِیْرًا اِنَّکَ تُفِیْدُ الْکَرِیْمَۃَ وَ تُعْطِی الْجَسِیْمَۃَ وَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ا۔ بارالہا! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر و بہبود چاہتا ہوں ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر اور میرے لئے اچھائی کا فیصلہ صادر فرما اور ہمارے دل میں اپنے فیصلہ (کی حکمت و مصلحت) کا القا کر اور اسے ایک ذریعہ قرار دے کہ ہم تیرے فیصلہ پر راضی رہیں اور تیرے حکم کے آگے سر تسلیم خم کریں ۔ اس طرح ہم سے شک کی خلش دور کر دے

۲۔ اور مخلصین کا یقین ہمارے اندر پیدا کر کے ہمیں تقویت دے اور ہمیں خود ہمارے حوالے نہ کر دے کہ جو تو نے فیصلہ کیا ہے اس کی معرفت سے عاجز رہیں اور تیری قدر و منزلت کو سبک سمجھیں اور جس چیز سے تیری رضا وابستہ ہے اسے ناپسند کریں اور جب چیز انجام کی خوبی سے دور اور عافیت کی ضد سے قریب ہو اس کی طرف مائل ہو جائیں ۔

۳۔ تیرے جس فیصلہ کو ہم ناپسند کریں وہ ہماری نظروں میں پسندیدہ بنا دے اور جسے ہم دشوار سمجھیں اسے ہمارے لئے سہل و آسان کر دے اور جس مشیت و ارادہ کو ہم سے متعلق کیا ہے اس کی اطاعت ہمادے دل میں القا کر ۔ یہاں تک کہ جس چیز میں تو نے تعجیل کی ہے اس میں تاخیر اور جس میں تاخیر کی ہے اس میں تعجیل نہ چاہیں اور جسے تو نے پسند کیا ہے اسے ناپسند اور جسے ناگوار سمجھا ہے اسے اختیار نہ کریں اور ہمارے کاموں کا اس چیز پر خاتمہ کر جو انجام کے لحاظ سے پسندیدہ اور مآل کے اعتبار سے بہتر ہو۔ اس لئے کہ تو نفیس و پاکیزہ چیزیں عطا کرتا اور بڑی نعمتیں بخشتا ہے اور جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

urdu.duas.org